سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ

تعارف

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ قرآنِ مجید کی باسٹھویں (62) سورت ہے۔ یہ سورت مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں دو (2) رکوع اور گیارہ (11) آیات ہیں۔ یہ سورت قرآن مجید کے اٹھائیسویں پارے میں ہے۔اس سورت کا نام اس کی آیت نمبر 9 (یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ) سے ماخوذ ہے۔اس سورت میں نمازِ جمعہ کا تذکرہ ہے۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ نماز جمعہ پڑھ رہے تھے، اتنے میں غلّہ لادے ہوئے ایک تجارتی قافلہ ادھر سے گزرا۔ جب حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے تو لوگ قافلے کی طرف چل دیے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ کل بارہ آدمی رہ گئے۔ اس وقت سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ کی کچھ آیات نازل ہوئیں۔

مرکزی موضوع

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ کا مرکزی موضوع نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی بعثت کے مقاصد کا بیان، یہودیوں کے رویے کی مذمت اور اُمّتِ مسلمہ کے عظیم اجتماع جمعۃ المبارک سے متعلق احکام ہیں

بنیادی مضامین

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح ، نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی عظمت و شان کا تذکرہ اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تین ذمہ داریاں تلاوتِ آیات، تزکیۂ نفس اور کتاب وحکمت کی تعلیم دینا بیان کی گئیں ہیں۔ اہلِ کتاب کو ایک مثال کے ذریعے نصیحت کی گئی ہے کہ ہجرتِ مدینہ کے بعد وہ اہلِ کتاب جو وحی الٰہی سے آشنا تھے ان کو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی دعوتِ اسلام میں دست و بازو بنا چاہیے تھا لیکن معاون بننے کے بجائے وہ دشمن بن بیٹھے اور انھوں نے اس سے کوئی فائدہ اور ہدایت حاصل نہ کی۔ اہلِ کتاب خصوصاً یہودیوں کے ایک غلط مؤقف کی تردید کی گئی ہے کہ وہ خود کو اللہ تعالیٰ کا محبوب سمجھتے تھے ان کے اس دعوے کو رد کرنے کے لیے کہا گیا کہ زندگی کی چاہت کی وجہ سے موت سے کیوں ڈرتے ہو۔

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ میں جمعہ کی نماز کی اہمیت بیان کی گئی ہے۔ جمعہ کی نماز کے لیے جب اذان کہی جائے تو جلدی جلدی نماز کے لیے جانے، تمام تجارتی امور کو چھوڑ دینے اور خطبہ توجہ سے سننے کا حکم دیا گیا ہے۔ جمعہ کی نماز کے بعد اللہ تعالیٰ کا فضل تلاش کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

آیَاتُهَا ۱۱ | (۶۲) سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۰) | رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝۱

اللہ کی تسبیح کرتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور جو زمینوں میں ہے جو بادشاہ، ہر عیب سے پاک، بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ

وہی (اللہ) ہے جس نے اَن پڑھ لوگوں میں ان ہی میں سے ایک (عظمت والے) رسول (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو بھیجا جو اُن پر اس (اللہ) کی آیات تلاوت

وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۲

کرتے ہیں اور اُن کا تزکیہ کرتے ہیں اور اُنھیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتے ہیں جب کہ اس سے پہلے وہ لوگ یقیناً کھلی گمراہی میں تھے۔

وَّ اٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۳ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ

اور (ان) دوسرے لوگوں کے لیے بھی (مبعوث ہوئے) جو ابھی اُن سے نہیں ملے اور وہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے وہ اِسے عطا فرماتا

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝۴ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ

ہے جسے چاہتا ہے اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ان (لوگوں) کی مثال جن پر تورات کی ذمّے داری ڈالی گئی تھی پھر انھوں

يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ

نے اس کو نہیں نبھایا اس گدھے کی سی ہے جو پیٹھ پر بہت سی کتابیں لادے ہوئے ہو بہت بُری ہے ان لوگوں کی مثال جنھوں نے اللہ کی آیات کو

اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۵ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ

جھٹلایا اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت (کی توفیق) نہیں دیتا۔ (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) آپ فرما دیجیے اے وہ لوگو! جو یہودی بن گئے ہو اگر تمھارا یہ دعویٰ ہے

اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۶ وَ لَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًا

کہ سارے لوگوں کو چھوڑ کر بس تم ہی اللہ کے دوست ہو تو (ذرا) موت کی تمنّا تو کرو اگر تم سچے ہو۔ اور وہ کبھی بھی اِس کی تمنّا نہیں کریں گے ان (گناہوں) کی

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۷ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ

وجہ سے جو وہ اپنے ہاتھوں آگے بھیج چکے ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔ (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) آپ فرما دیجیے بے شک وہ موت جس

الَّذِیۡ تَفِرُّوۡنَ مِنۡهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِیۡکُمۡ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ اِلٰی عٰلِمِ الۡغَیۡبِ وَ الشَّهَادَةِ فَیُنَبِّئُکُمۡ

سے تم بھاگتے ہوتو وہ ضرور تم سے آملنے والی ہے پھر تم (ہر) پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر وہ تمھیں بتادے گا

بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا نُوۡدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنۡ یَّوۡمِ الۡجُمُعَةِ فَاسۡعَوۡا ع ۸/۱۱

جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔ اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نمازِ (جمعہ) کے لیے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف

اِلٰی ذِکۡرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الۡبَیۡعَ ؕ ذٰلِکُمۡ خَیۡرٌ لَّکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹﴾ فَاِذَا قُضِیَتِ

(جلدی) چل پڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو یہ تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم سمجھو۔ پھر جب نماز

الصَّلٰوةُ فَانۡتَشِرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ وَ ابۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِ اللّٰهِ وَ اذۡکُرُوا اللّٰهَ کَثِیۡرًا لَّعَلَّکُمۡ

پوری ہو جائے تو (اپنے کاموں کی طرف) زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرو تاکہ

تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۰﴾ وَ اِذَا رَاَوۡا تِجَارَةً اَوۡ لَهۡوَا ۨانۡفَضُّوۡۤا اِلَیۡهَا وَ تَرَکُوۡکَ قَآئِمًا ؕ

تم فلاح پاسکو۔ اور جب (کچھ) لوگوں نے کوئی تجارت یا کوئی کھیل (تماشا) دیکھا تو اس کی طرف تیزی سے چل دیے اور آپ کو (خطبہ میں) کھڑا ہوا چھوڑ گئے

قُلۡ مَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَیۡرٌ مِّنَ اللَّهۡوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَ اللّٰهُ خَیۡرُ الرّٰزِقِیۡنَ ﴿۱۱﴾ ع ۲/۱۲

آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے کہ جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کھیل (تماشے) اور تجارت سے کہیں بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر رزق عطا فرمانے والا ہے۔

نمازِ جمعہ کی اہمیّت

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا نُوۡدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنۡ یَّوۡمِ الۡجُمُعَةِ فَاسۡعَوۡا اِلٰی ذِکۡرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الۡبَیۡعَ ؕ
ذٰلِکُمۡ خَیۡرٌ لَّکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ (سُوۡرَةُ الۡجُمُعَةِ:9)

ترجمہ: اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز (جمعہ) کے لیے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف (جلدی) چل پڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔ یہ تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم سمجھو۔

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) سُوۡرَۃُ الۡجُمُعَۃِ میں حضور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ذمے داریاں بیان ہوئی ہیں:

(الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

(ii) سُوۡرَۃُ الۡجُمُعَۃِ میں رویہ بیان کیا گیا ہے:

(الف) یہودیوں کا (ب) مجوسیوں کا (ج) مسیحیوں کا (د) مشرکینِ مکہ کا

(iii) سُوۡرَۃُ الۡجُمُعَۃِ قرآنِ مجید کی سورت ہے:

(الف) اٹھائیسویں (ب) انچاسویں (ج) انسٹھویں (د) باسٹھویں

(iv) سُوۡرَۃُ الۡجُمُعَۃِ میں رکوع ہیں:

(الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

(v) سُوۡرَۃُ الۡجُمُعَۃِ میں آیات ہیں:

(الف) نو (ب) دس (ج) گیارہ (د) بارہ

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوۡرَۃُ الۡجُمُعَۃِ کا شانِ نزول بیان کریں۔

(ii) سُوۡرَۃُ الۡجُمُعَۃِ کا مرکزی موضوع بیان کریں۔

(iii) سُوۡرَۃُ الۡجُمُعَۃِ میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی کون سی تین ذمے داریاں بیان ہوئی ہیں؟

(iv) سُوۡرَۃُ الۡجُمُعَۃِ کے آغاز میں کس کا تذکرہ کیا گیا ہے؟

(v) سُوۡرَۃُ الۡجُمُعَۃِ میں کس کی اہمیت بیان کی گئی ہے؟

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوۡرَۃُ الۡجُمُعَۃِ کا تعارف اور بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوۡرَۃُ الۡجُمُعَۃِ کے مضامین سے آگاہی حاصل کریں۔
- نمازِ جمعہ کے احکام و آداب چارٹ پر لکھ کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔
- نمازِ جمعہ کی اہمیت و فضیلت پر ایک مضمون تحریر کریں۔
- نمازِ جمعہ اور پانچ وقت کی نماز کا خصوصی اہتمام کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو سُوۡرَۃُ الۡجُمُعَۃِ کے مضامین سے آگاہ کریں۔
- طلبہ کو نمازِ جمعہ کے احکام و آداب کے بارے میں آگاہ کریں۔
- طلبہ کو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی بعثت کے مقاصد اور امت کی ذمہ داریوں سے آگاہ کریں۔